سوال

(415) کبوتر رکھنا اوراڑانا شرعاً کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پسرورسے شفیق الرحمن اسلم خریداری نمبر 188 لکھتے ہیں کہ گھر میں کبوتر رکھنا شرعاً کیسا ہے کیا انہیں اڑانا جائزہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

چھوٹے بچوں کی تفریح طبع یا گھر کی زینت کےلیے پرندوں کو گھر میں رکھا جاسکتا ہے بشرطیکہ ان کے حقوق کا پوراپورا خیال رکھا جائے جیساکہ حدیث میں ہے کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کاایک ابوعمیر نامی مادری بھائی تھا جس نےاپنے گھر میں نغیر نامی ایک سرخ چڑیا رکھی تھی جوکسی وجہ سے مرگئی توابوعمیر بہت پریشان ہوئے ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر جاتے توعمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مخاطب ہوکر فرماتے : "اے ابوعمیر! نغیر کوکیا ہوا۔ (صحیح بخاری : 6203)

بخاری میں یہ وضاحت ہے کہ ابوعمیر نے یہ پرندہ محض تفریح طبع کےلیے رکھا تھا اگر کبوتروں کواپنے گھرمیں زینت اوربچوں کے دل بہلانے کےلیے رکھا جائے توحدیث بالا کے پیش نظر اس کی گنجائش ہے لیکن انہیں اڑانے اورشرط لگانے کےلیے رکھنا ناجائز ہے حدیث میں ہے کہ رسول للہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کودیکھا جوکبوتروں کے پیچھے پیچھے بھاگ رہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : 'کہ شیطان ہے مادہ شیطان کے پیچھے بھاگ رہا ہے ۔ :(مسند امام احمد : 2/452)

امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث پر بایں الفاظ عنوان قائم کیا ہے ۔ "کبوتروں سے کھیلنا "ابن ماجہ میں مختلف صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین سے اس کی کراہت کے متعلق متعدد روایات ہیں۔ (3764۔3765۔3767)

ان کے پیش نظر انسان کواس قسم کے فضول شوق سے اجتناب کرنا چاہیے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

جلد:1 صفحہ:426